مجموعہ اشتہارات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد دوم

از ۱۸۹۴ء تا ۱۸۹۷ء

الناشر

الشرکۃ الاسلامیۃ لمیٹڈ ربوہ

(۱۲۸)

اشتہار قابل توجہ گورنمنٹ اور نیز عام اطلاع کے لئے

چونکہ شیخ محمد حسین بٹالوی اور دوسرے خود غرض مخالف واقعات صحیحہ کو چھپا کر عام لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ ایسے ہی دھوکوں سے متاثر ہو کر بعض انگریزی اخبارات جن کو واقعاتِ صحیحہ نہیں مل سکے۔ ہماری نسبت اور ہماری جماعت کی نسبت بے بنیاد باتیں شائع کرتے ہیں۔ سو ہم اسی اشتہار کے ذریعہ سے اپنی محسن گورنمنٹ اور پبلک پر یہ بات ظاہر کرتے ہیں کہ ہم مخاصمہ اور فتنہ کے طریقوں سے بالکل متنفر ہیں اور ہم اور ہماری جماعت اوّل درجہ کے امن اور صلح دوست اور خیرخواہ سرکار انگریزی ہیں۔ ہماری تعلیم یہی ہے کہ جو شخص ہم سے تعلق رکھتا ہے وہ اپنے تئیں ہر ایک شرارت اور جذباتِ نفسانی سے پاک کرے اور اپنی نیک چلنی اور صبر اور حلم کا لوگوں کو نمونہ دکھاوے اور کوشش کرے کہ تا ایک راستباز اور بے شر انسان ثابت ہو اور جہاں تک ممکن ہو ہر ایک دشمن اور یاوہ گو کی بدگوئی پر صبر کرے اور ہر ایک اشتعال اور جذبہ نفسانیہ سے اپنے تئیں بچاوے اور اپنی موت یاد رکھے اور ایک غریب مزاج آدمی کی طرح اپنے تئیں بنائے رکھے اور بندگانِ خدا کا سچا خیرخواہ اور تعصب سے دُور رہے۔ یہ تو اخلاقی نصیحت ہے اور ساتھ اس کے سولہ برس سے میں اپنی جماعت کو یہی سمجھا رہا ہوں کہ گورنمنٹ انگریزی کے سچے خیرخواہ بنے رہو اور دل سے اس کا شکر کرو کیونکہ اس گورنمنٹ کی برکت اور توجہ سے ہماری تمام تکلیفیں دُور ہوئیں۔ ہم مظلوم تھے ہمارے لئے عدالت کے دروازے کھلے۔ ہم قید میں تھے ہمارے لئے آزادی حاصل ہوئی اور ہمارے حقوق زائل کئے گئے تھے اور پھر وہ قائم کئے گئے۔ کیا کوئی شریف انسان ایسی بدذاتی کرے گا کہ اپنے محسن سے دل میں کینہ رکھے اور نیکی کی جگہ بدی کرنے کے لئے تاکتا رہے۔ ہرگز نہیں۔

پس جو شخص ہم میں سے اور ہماری جماعت میں سے ہے چاہیئے کہ وہ اس نصیحت کو ہماری آخری نصیحت سمجھے اور ہمیشہ مرتے دم تک اسی کا پابند رہے اور جو شخص اس اصول کو اپنا دستور العمل نہ بنا دے وہ ایک ناپاک طبع اور ہم سے خارج ہے اور ہم میں سے وہی ہے اور وہی ہوگا جو اس نصیحت کا پابند رہے۔ یہ وہ نصائح ہیں جو بار بار ہم اپنی جماعت کو دیتے ہیں جن سے ہماری ۱۶ برس کی تالیفات بھری ہوئی ہیں اور نہ صرف چھپ کر بلکہ بہادر بن کر غیر ملکوں اور عربستان اور بلاد روم میں ہم نے اس رائے کو شائع کیا ہے۔ اب نتیجہ نکالنے والے نکال لیں کہ اس شد و مد سے دولتِ برطانیہ کے فرماں بردار ہونے کے لئے برابر ۱۶ برس سے نصیحت کرتے رہنا اور غیر ملکوں تک کتابوں کو پہنچانا یہ کس کا کام ہے۔ آیا مخالف منافق کا یا سچے مخلص کا۔ اور مذہبی امور میں ہمارا طریقہ کسی اوباشانہ جوش پر ہرگز مبنی نہیں۔ ہاں یہ بات بالکل سچ ہے کہ ہم توحید اور اس پاک نبی سے پیار کرتے ہیں جس کے ذریعہ سے دوبارہ سچے خدا کی شناخت دنیا میں قائم ہوئی سو یہ سچائی جسے پیار ہے جو ہم میں ہے اور ہمارے ساتھ جائے گا۔ ہاں یہ بھی سچ ہے کہ محبت اور پیار سے اور دو ہم کو یہی دعا کرتے ہیں کہ الٰہی ہمارے محسنوں پر بھی یہ احسان کر کہ وہ تجھ کو پہچان لیں اور دنیا میں ان کو خوش رکھ اور سعادت کے ابدی حصہ کی بھی توفیق بخش۔ اور یاد رہے کہ ہمارا ہرگز یہ شیوہ نہیں کہ خواہ مخواہ لوگوں سے بحثیں کرتے پھریں یا خود بخود کسی کے لئے پیشینگوئیاں کریں جب تک کسی کی طرف سے خود اصرار اور درخواست نہ ہو ورنہ کوئی ہماری ایسی پیشینگوئی شائع ہوئی جس کو کوئی منصف غور کرنے کے بغیر باطل کہہ سکے اور ہم انشاء اللہ دو ماہ تک ایک مبسوط مضمون میں اس کا ثبوت دیں گے۔ والسلام علی من اتبع الہدیٰ۔

المشتہر

مرزا غلام احمد قادیانی   مورخہ ۱۰؍ فروری ۱۸۹۵ء

(یہ اشتہار ۲۰×۲۶ کے ایک صفحہ پر ہے)   اسلامیہ پریس لاہور